112108- فطرانہ ادانہ کیا ہو تو کیا اب ادا کر سکتا ہے ؟

سوال

میں فطرانہ کی ادائیگی نہ کر سکا، کیونکہ میں مشغول تھا کیا فطرانہ کی ادائیگی اب کر سکتا ہوں، یا کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

نماز عید سے قبل فطرانہ کی ادائیگی واجب ہے؛ کیونکہ صحیح بخاری اور مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے نماز عید کے لیے نکلنے سے قبل فطرانہ ادا کرنے کا حکم دیا"

اس لیے اگر مسلمان شخص نماز عید سے قبل جیسا کہ واجب ہے ادا نہ کر سکے تو اس پر فطرانہ کی ادائیگی واجب ہوگی چاہے نماز عید کے بعد ہی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

میں فطرانہ ادا نہیں کر سکا، کیونکہ عید اچانک ہوئی، اور عید کے بعد مجھے اس کی بھی فراغت نہ مل سکی کہ اس سلسلہ میں میرے ذمہ کیا واجب ہوتا ہے، کیا مجھ سے یہ ساقط ہو گیا یا پھر فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" فطرانہ فرض ہے، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ فرض کیا"

چنانچہ فطرانہ ہر مسلمان مرد و عورت بچے اور بوڑھے آزاد اور غلام پر فرض ہے، اور اگر فرض کریں کہ عید اچانک ہو اور آپ ادا نہ کر سکیں تو آپ عید کے دن چاہے نماز عید کے بعد ہی ادا کریں.

کیونکہ فرضی عبادت جب کسی عذر بنا پر اس کا وقت نکل جائے تو عذر زائل ہوتے ہی اس کی ادائیگی کرنا ہوگی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جو کوئی نماز ادا کرنا بھول جائے تو جب اسے یاد آئے وہ اسی وقت نماز ادا کرے، اس کا کفارہ یہی ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (683).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ فرمان تلاوت کیا :

اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو. طہ (14).

اس لیے میرے سائل بھائی آپ کو فطرانہ اب ادا کرنا چاہیے" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (271/20).

واللہ اعلم.